سوال

ٹ کیا آیا 89۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قۃالفطر کے بارے میں جوکچھ حدیث شریف میں آیا ہے وہ صاع اورمد کا ذکر ہے وزن کا ذکر نہیں، اوریہ ظاہر ہے کہ بعض چیزمداورصاع میں بہ نسبت وزن کے کچھ کم وبیش ہوگی ان وجوہات سے ایک شخص کا قول ہے کہ مدیا صاع سے فطرہ دیناناجائز ہے وزن کرکے دیناہوگا آیااس کا قول موافق شرع شریف

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صاع سے صدقۃ فطرادا کرنادرست ہے، نبی ﷺ نے ہمیشہ صاع سے ادافرمایا ہے وزن کا کوئی ثبوت نہیں ہے جوشخص یہ کہتا ہے کہ صاع اورمد سے صدقۃالفطر ادانہیں کرنا چاہیے اس کا قول غلط ہے البتہ وزن سے بھی ادا کرنا جائز ہے کیونکہ یہاں صاع کا رواج نہیں ہے توصاع کا اندازہ جوعلماء کرام نے پو۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 203

محدث فتویٰ